روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 19 مئی 2006ء 20 ربیع الثانی 1427 ہجری 19 ہجرت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 108

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امین اور دیانت دار بننا بہت نازک امر ہے۔ جب تک انسان تمام پہلو بجا نہ لاوے۔ امین اور دیانت دار نہیں ہوسکتا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے نمونہ کے طور پر آیات مفصلہ ذیل میں امانت کا طریق سمجھایا ہے اور وہ طریق امانت یہ ہے.................۔

ترجمہ:۔ یعنی اگر کوئی ایسا تم میں مالدار ہو جو صحیح العقل نہ ہو مثلاً یتیم یا نابالغ ہو اور اندیشہ ہو کہ وہ اپنی حماقت سے اپنے مال کو ضائع کردے گا تو تم (بطور کورٹ آف وارڈس کے) وہ تمام مال جس پر سلسلہ تجارت اور معیشت کا چلتا ہے ان بیوقوفوں کے حوالہ مت کرو اور اس مال میں سے بقدر ضرورت ان کے کھانے اور پہننے کے لئے دے دیا کرو اور ان کو اچھی باتیں قول معروف کی کہتے رہو۔ یعنی ایسی باتیں جن سے ان کی عقل اور تمیز بڑھے اور ایک طور سے ان کے مناسب حال ان کی تربیت ہو جائے اور جاہل اور ناتجربہ کار نہ رہیں۔ اگر وہ تاجر کے بیٹے ہیں تو تجارت کے طریقے ان کو سکھلاؤ اور اگر کوئی اور پیشہ رکھتے ہوں تو اس پیشہ کے مناسب حال ان کو پختہ کردو۔ غرض ساتھ ساتھ ان کو تعلیم دیتے جاؤ اور اپنی تعلیم کا وقتاً فوقتاً امتحان بھی کرتے جاؤ کہ جو کچھ تم نے سکھلایا انہوں نے سمجھا بھی ہے یا نہیں۔ پھر جب نکاح کے لائق ہو جائیں یعنی عمر قریباً اٹھارہ برس تک پہنچ جائے اور تم دیکھو کہ ان میں اپنے مال کے انتظام کی عقل پیدا ہوگئی ہے تو ان کا مال ان کے حوالہ کرو۔ اور فضول خرچی کے طور پر ان کا مال خرچ نہ کرو۔ اور نہ اس خوف سے جلدی کر کے کہ اگر یہ بڑے ہو جائیں گے تو اپنا مال لے لیں گے۔ ان کے مال کا نقصان کرو۔ جو شخص دولتمند ہو اس کو نہیں چاہئے کہ ان کے مال میں کچھ حق الخدمت لیوے۔ لیکن ایک محتاج بطور معروف لے سکتا ہے۔

عرب میں مالی محافظوں کے لئے یہ طریق معروف تھا کہ اگر یتیموں کے کارپرداز ان کے مال میں سے لینا چاہتے تو حتی الوسع یہ قاعدہ جاری رکھتے کہ جو کچھ یتیم کے مال کو تجارت سے فائدہ ہو اس میں سے آپ بھی لیتے۔ رأس المال کو تباہ نہ کرتے۔ سو اسی عادت کی طرف اشارہ ہے کہ تم بھی ایسا کرو اور پھر فرمایا کہ جب تم یتیموں کو مال واپس کرنے لگو تو گواہوں کے روبرو ان کو ان کا مال دو اور جو شخص فوت ہونے لگے اور بچے اس کے ضعیف اور صغیر السن ہوں تو اس کو نہیں چاہئے کہ کوئی ایسی وصیت کرے کہ جس میں بچوں کی حق تلفی ہو۔ جو لوگ ایسے طور سے یتیم کا مال کھاتے ہیں جس سے یتیم پر ظلم ہو جائے تو وہ مال نہیں بلکہ آگ کھاتے ہیں اور آخر جلانے والی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 345)

امانت ادا کرو

ابوحرہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حجتہ الوداع کے موقع پر فرمایا:۔

جس شخص کے پاس کوئی امانت ہے وہ اس شخص کو ادا کردے جس نے اس کے پاس امانت رکھوائی تھی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 73 حدیث نمبر 19774)

طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

(1) جو طلباء وطالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنسز انجینئرنگ، میڈیکل بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں ان سے ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تاکہ عمدہ Planning کی جا سکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوسی ایشنز بہت فعال ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا۔ وہ انشاء اللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہوگا۔

(2) میٹرک کے امتحانات کے بعد طلباء وطالبات کالج میں داخلہ کیلئے گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے ایف ایس سی میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

ربوہ کے پراپرٹی ڈیلرز کے لئے ضروری اعلان

۞ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ ربوہ میں پراپرٹی ڈیلرز کا کام کرنے والے حضرات 31 مئی 2006ء تک منظوری کی تجدید کرالیں۔ 31 مئی 2006ء کے بعد منظوری کے بغیر کسی کو اس کاروبار کی اجازت نہ ہو گی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 384

حضرت مسیح موعود سے
بیعت عام کا روح پرور منظر

حضرت حاجی محمد الدین صاحب تہالوی درویش قادیان نے جنوری 1903ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بمقام جہلم بیعت کا شرف حاصل کیا اپنی زندگی کے اس اہم ترین واقعہ کا ذکر آپ ہمیشہ عاشقانہ اور والہانہ انداز میں کیا کرتے اور فرماتے تھے کہ

جہلم والی بیعت پگڑی والی بیعت کہلاتی ہے کیونکہ حضور.......... کے اس سفر میں اس قدر زیادہ لوگوں نے بیعت کی تھی کہ حضور کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کا موقعہ تو کئی روز تک بھی ملنا ممکن نہ تھا اس لئے **بیعت کرنے والوں نے اپنی پگڑیاں اتار کر اور ایک دوسری سے گانٹھ کر لمبی پھیلا دی تھی۔ بیعت کرنے والے آتے جاتے اور پگڑیوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھتے جاتے تھے۔**

(''گلدستہ درویشان کے وہ پھول جو مرجھا گئے'' جلد اول صفحہ 35 مرتب چوہدری فیض احمد گجراتی مرحوم قادیان اشاعت دسمبر 1976ء)

حضرت اقدس نے جہلم میں رجوع خلائق کا نقشہ اپنے عارفانہ شعری کلام میں بھی خوب کھینچا ہے فرماتے ہیں:۔

اے ہوش و عقل والو یہ عبرت کا ہے مقام
چالاکیاں تو ہیچ ہیں۔ تقویٰ سے ہوویں کام
مومن ہی فتح پاتے ہیں انجام کار میں
ایسا ہی پاؤ گے سخن کردگار میں
کوئی بھی مفتری ہمیں دنیا میں دو دکھا
جس پر یہ فضل ہو، یہ عنایات، یہ عطا

سحر آفرینی کا ایک واقعہ

سیدنا محمود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے عہد مبارک کے دوسرے سال قادیان میں ایک مجلس علم و عرفان کے دوران صدیوں کے اس راز سربستہ کو بے نقاب فرمایا کہ متصوفین کو مسمریزم کرنے اور توجہ ڈالنے کی طرف کیوں رغبت ہوئی؟ اس تعلق میں حضور نے فرمایا۔

''انہوں نے سمجھا کہ اب .... کی روحانی حالت بالکل بگڑ چکی ہے ایسا نہ ہو کہ ہندو ہی ان پر غالب آجائیں اس لئے کم از کم بات تو بنی رہے ان کی نیت تو یہی تھی لیکن بعد میں یہ ایک واقعی آسمانی علم سمجھ لیا گیا اور آسمانی روحانیت سے دور لوگوں نے اسے اور طرز میں سمجھ لیا ایک صوفی صاحب لکھتے ہیں کہ ایک کشتی میں بہت سے ہندو سوار تھے میں نے جو توجہ ڈالی تو سب کے سب کلمہ پڑھنے لگے پھر ایک جوگی کی توجہ سے جو چپکا بیٹھا تھا ابھی کچھ دیر نہ گزری تھی کہ سب کے سب رام رام کہنے لگے حتیٰ کہ میرے منہ سے بھی رام رام نکلا۔ مادی توجہ کرنے والا چپکے بیٹھے عمل کرتا ہے **لیکن آسمانی شخص .... اس توجہ ڈالنے کا کام خدا تعالیٰ اپنے ذمہ لیتا ہے۔ چنانچہ اس کے حلقہ میں دیرپا روحانی ترقی ہوتی ہے''**

نیز فرمایا:۔

''مسمریزم اور توجہ ڈالنا روح پر اثر ڈالتا ہے مگر مادی طور پر نہ کہ آسمانی طور پر جیسا کہ افیون اور کونین فوری اثر ڈالتی ہیں لیکن اصل مرض کو نہیں کھو سکتیں کئی اپنے حلقہ میں توجہ ڈالتے ہیں تو ان کو ایک وقتی سرور ضرور حاصل ہوتا ہے لیکن ان کے اخلاق ویسے ہی رہتے ہیں توجہ تو ہندو بھی ڈال سکتے ہیں۔''

اس حقیقت کی وضاحت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ عجیب واقعہ بیان فرمایا کہ

''ایک بڑا توجہ ڈالنے والا ہندو دفتر میں ہیڈ کلرک تھا اور دارالامان کے قریب کسی بارات میں آیا تو اس نے حضرت اقدس کا ذکر سنا ہوا تھا اس لئے کہا چلو آج مرزا صاحب پر ایسی توجہ ڈالو کہ حلقہ مریدین میں ناچنا شروع کر دیں اور مجلس میں کرکری ہو جائے۔ اس خیال سے وہ چھوٹی (۔) میں جو ابھی وسیع نہ ہوئی تھی حضرت اقدس بیٹھے معارف سنا رہے تھے کہ وہ چپکا سا آکر کچھ فاصلے پر بیٹھا اور اس نے توجہ ڈالنی شروع کر دی۔ مگر حضرت صاحب اپنی باتوں میں مشغول رہے۔ اب اس نے یہ خیال کیا کہ اگر اس کو کچھ توجہ کی واقفیت ہوتی تو چپ ہو کر توجہ ڈالنی شروع کرتا اس نے توجہ ڈالی تو اس کو ایسا معلوم ہوا کہ میری جان نکلنے لگی ہے۔ پھر چھوڑ دیا۔ اور سمجھا کہ یہ کوئی بڑا اعلیٰ دماغ ہے کہ اس پر اثر نہیں ہوتا۔ ذرا اور بڑھ کر توجہ ڈالی جائے۔ پھر بھی توجہ ڈالنے سے اس پر وہی حالت ہوئی پھر تیسری دفعہ جو شروع کیا تو کیا دیکھتا ہے کہ حضرت .... کے دونوں شانوں کے پاس دو شیر (ایک دائیں اور ایک بائیں) ہیں اور ابھی مجھ پر حملہ کیا چاہتے ہیں تو فوراً جوتیاں ہاتھ میں لے بھاگا۔ بٹالہ ہی جا آرام لیا اور پھر لاہور پہنچا وہاں سے اس نے یہ واقعہ لکھ کر بھیجا اور پھر حضرت پر وہ مہاتما کہا کرتا اور خط و کتاب رکھتا حضرت بھی اسے کتابیں بھیجا کرتے کبھی اسے کوئی کتاب نہ پہنچتی اور اسے پتہ لگتا تو لکھتا کہ حضرت آپ اپنے مرید کو بھول گئے۔

(الحکم قادیان 14 مئی 1915ء صفحہ 4)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم منظور احمد صاحب نائب ناظم نومبائعین ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم فردوس احمد صاحب مقیم آسٹن امریکہ کو مورخہ 24/ اپریل 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام دانیہ عفت عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور مکرم ملک محمد الطاف صاحب امریکہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے کمی خون و دیگر مختلف شدید عوارض میں مبتلا ہیں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری خدابخش عابد صاحب زعیم انصار اللہ ہانڈو گوجرہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم امجد پرویز عابد صاحب انجینئر پی۔ ٹی۔ وی کا ایکسیڈنٹ 3 مئی 2006ء کو ہوا۔ گھٹنے پر ضرب کے علاوہ ٹانگ کی نچلی ہڈی میں فریکچر ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم لقمان بشیر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو ایک ہفتے سے سخت بخار ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ نیز خاکسار کے والد مکرم محمد بشیر صاحب سابقہ چونگی محرر بھی آجکل بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم دونوں کو کامل شفاء عطا فرمائے۔

گمشدہ موبائل

مکرم آصف ادریس صاحب 10/11 دارالصدر غربی قمر تحریر کرتے ہیں کہ ان کا موبائل فون (D 500- samsung) بیت اقصیٰ کے قریب گم ہو گیا ہے جن صاحب کو ملے انہیں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

تبدیلی نام

مکرمہ رفعت طور صاحبہ سکنہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ انہوں نے اپنا نام رفعت جہ سے بدل کر رفعت طور رکھ لیا ہے آئندہ انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد زاہد صاحب صدر جماعت احمدیہ نبی سرروڈ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب جٹ ولد مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب (مرحوم) ساکن کنری ضلع میرپور خاص 57 سال کی عمر میں مورخہ 11/ اپریل 2006ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ اسی روز مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی ضلع میرپور خاص نے دارالحمد کنری میں بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں احمدیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ اور تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میرپور خاص نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔ ملنسار، ہمدردی، ذی اثر ہر دلعزیز تھے۔ اور نبی سرروڈ میں ان کو احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت بھی عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں۔ بڑی بیٹی مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ گاڑی کھاتے حیدرآباد کی اہلیہ ہیں۔ چھوٹی بیٹی غیر شادی شدہ اور زیر تعلیم ہے۔ موصوف خاکسار کے بڑے بھائی تھے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور سب لواحقین کو خدا تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ مبارکہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم ولایت خان منگلا صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 11 مارچ 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت نومولود کا نام کاشف احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولد مکرم عبدالقدیر منگلا صاحب چک منگلا ضلع سرگودھا کا پوتا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اندرون سندھ میرپور خاص حیدرآباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فجی (13)

مختلف مجالس عاملہ کو ہدایات، جزائر فجی کا دورہ اور سکول کے ایک بلاک کی افتتاحی تقریب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

30 اپریل 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

مجلس عاملہ انصاراللہ کو ہدایات

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ فجی کی میٹنگ حضور انور کے ساتھ بیت فضل عمر صووا میں شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام قائدین سے ان کے کام کی رپورٹ طلب فرمائی اور جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا اور جماعت اور مجلس کا فرق سمجھایا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی جن دو تین جگہوں پر انصار موجود ہیں وہاں بھی اپنی مجلس قائم کریں۔ حضور انور نے فرمایا انصاراللہ کی ذیلی تنظیم کو کسی جگہ اپنی مجلس قائم کرنے کے لئے وہاں جماعت کا قائم ہونا ضروری نہیں ہے۔ اگر کسی علاقہ میں جماعت قائم نہیں اور آپ اپنی مجلس قائم کرنا چاہتے ہیں تو کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی علاقہ میں ایک جماعت ہے تو آپ اپنی سہولت کے لئے اس ایک جماعت میں دو تین یا زائد مجالس حسب ضرورت قائم کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مجالس آپ کو رپورٹ بھجوانے میں فعال (Active) نہیں ہیں۔ ان کو بار بار یاد دہانی کروائیں اور Active کریں۔

حضور انور نے صدر مجلس انصاراللہ کو ہدایت فرمائی کہ جب صدر مجلس انصاراللہ کو اپنی منظوری حاصل ہوتی ہے تو اسے جلد مجلس عاملہ نامزد کر کے منظوری حاصل کرنی چاہئے اور مجالس میں زعماء کا انتخاب کر کے اس کی منظوری صدر مجلس کو خود دینی چاہئے۔ حضور انور نے ایک معاملہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی بھی مجلس کا زعیم نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کا ممبر نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا جب تک نئے زعیم اور اس کی عاملہ چارج نہ لے تو پہلے زعیم اور اس کی عاملہ کام کرتی رہتی ہے۔ اس طرح کہیں بھی کام میں روک نہیں آتی اور خلاء پیدا نہیں ہوتا۔

حضور انور نے قائد عمومی کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ آپ کی ڈیوٹی ہے کہ ہر ماہ کی رپورٹ تیار کریں اور صدر مجلس کے دستخط کروا کر مجھے بھجوائیں۔ اگر کوئی کام نہیں ہوا تو رپورٹ میں یہ ذکر ہونا چاہئے کہ کوئی کام نہیں ہوا۔ رپورٹ بہرحال آنی چاہئے۔

نائب صدر صف دوم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ صف دوم کے انصار کے لئے کیا پروگرام بنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر کام کرنے کا ارادہ ہو تو انسان خود رستے نکالتا ہے۔ تمام مصروفیات اور کام ہونے کے باوجود یہ ارادہ ہوتا ہے کہ میں نے جماعت کے لئے کام کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کو فعال (Active) رکھنے کے لئے ان کے پروگرام بنائیں۔ سیر کے پروگرام ہوں، سائیکل چلائیں اور کھیلوں کے پروگرام ہوں۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے تمام قائدین کو ہدایت فرمائی کہ سارے قائدین اپنی اپنی سکیم بنائیں۔ پھر یہ سکیم مجلس عاملہ سے منظور ہو۔ اس کے بعد ہر قائد اپنی سکیم پر عملدرآمد کروائے۔ یہ اس کی ذمہ داری ہے۔

قائد ذہانت وصحت جسمانی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اپنی سکیم بنا کر مجلس عاملہ میں ڈسکس کریں اور کام کریں۔

قائد تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن انصار کو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ان کو قرآن مجید کا ترجمہ سکھائیں۔ نماز سکھائیں، نماز کا ترجمہ سکھائیں۔ دعائیں سکھائیں، احادیث سکھائیں۔ حضرت مسیح موعود کی کوئی کتاب پڑھنے کے لئے دیں اور سال کے آخر پر اس کا امتحان لیں۔ انصار بے شک کتاب دیکھ کر امتحان دیں۔

حضور انور نے فرمایا انصار کو جماعت کی بنیادی تعلیم کا پتہ ہونا چاہئے۔ کئی لوگوں کو جماعت کی بنیادی تعلیم کا علم ہی نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا مجالس سے صدر مجلس، قائد عمومی اور ہر قائد کا رابطہ رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قائد تعلیم کا یہ کام ہے کہ وہ جائزہ لے کہ انصار کو نماز آتی ہے یا نہیں۔ کتنوں نے نماز یا اس کا ترجمہ یاد کر لیا ہے۔ کتنے روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ کتنے انصار ایسے ہیں جو اپنے گھروں سے بچوں کو نماز کے لئے لاتے ہیں اور ان کے بچے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ باقاعدہ اس معاملہ میں اپنے بچوں کی نگرانی کرتے ہیں اور اپنے بچوں کا خیال رکھتے ہیں کہ وہ باہر پھر کر اپنا وقت ضائع تو نہیں کر رہے۔ اپنے سکول کی پڑھائی کر رہے ہیں اور دینی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ بچوں کی نگرانی کرنا بھی باپ کا کام ہے۔

قائد مال سے حضور انور نے ان کے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور انصار کی آمد اور فی کس چندہ کے معیار کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کے چندہ میں جو مرکز کا حصہ ہے وہ باقاعدہ مرکزی ریزروفنڈ میں جمع ہونا چاہئے۔

قائد تجنید سے حضور انور نے انصار کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا کیا آپ کی جو تجنید ہے آپ اس سے مطمئن ہیں۔

قائد دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ اپنے ساتھ کوئی اسسٹنٹ لگائیں۔ دعوت الی اللہ نہیں ہو رہی۔ آپ کو تو سارا آئی لینڈ احمدی کر لینا چاہئے۔ دعوت الی اللہ کے لئے رابطے کریں، ذاتی تعلقات بڑھائیں۔ ہر مذہب کو اس کے مطابق لٹریچر دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نئے احمدی بہت کم ہوئے ہیں۔ پرانے احمدیوں کے بچے آگے بڑھے ہیں۔ آپ نئے احمدی بھی بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے دعوت الی اللہ کے لئے جو لٹریچر تیار کیا ہے وہ لوگوں تک بھی پہنچنا چاہئے۔ پھر اس کا تتبع (Follow Up) ہونا چاہئے۔ چھوڑنا نہیں چاہئے۔ اگر Follow Up نہیں کریں گے، رابطہ (Contact) نہیں کریں گے تو آپ کو کیا پتہ کس کے دل میں کیا تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ ایک ٹیم بنائیں جو کام کرنے والی ہو۔ فرمایا آپ نے جو سکیم بنائی ہے وہ اچھی ہے۔ اب مسلسل رابطہ اور تعلق قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔ فرمایا جس کام کا Follow Up نہ ہو، فیڈ بیک نہ ہو اس کا نتیجہ نہیں نکلتا۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور مجلس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

مجلس عاملہ انصاراللہ کی میٹنگ کے بعد لجنہ ہال میں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ فجی کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے عاملہ لجنہ کی تمام ممبرات سے باری باری ان کے شعبوں کا تعارف حاصل کیا اور ان کے کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کے پروگراموں اور لائحہ عمل کے بارہ میں ہدایت سے نوازا۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی یہ میٹنگ بارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔

مجلس عاملہ خدام کو ہدایات

پروگرام کے مطابق اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بیت فضل عمر صووا میں شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے تمام مہتممین سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

معتمد سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی مجالس کتنی ہیں اور کتنی مجالس آپ کو باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ جو نہیں بھجواتیں ان کے بارہ میں آپ نے کیا کارروائی کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ مرکز کو ہر ماہ آنی چاہئے۔ خواہ کام ہو یا نہ ہو رپورٹ باقاعدہ بھجوایا کریں اور اپنی مجالس سے بھی باقاعدہ رپورٹ لیا کریں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے فرمایا اگر آپ کا اپنا رسالہ نہیں ہے تو کیا جماعتی رسالہ میں آپ کا خدام سیکشن ہے۔ فرمایا رسالہ میں خدام کی طرف سے آرٹیکل شائع ہونے چاہئیں۔

مہتمم صحت جسمانی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ خدام کے کھیلوں کا کیا انتظام ہے۔ Indoor گیم کا کیا انتظام ہے۔ فرمایا ہر مجلس میں خدام کے لئے کھیلوں کا انتظام ہونا چاہئے اور آپ اپنے سیکرٹری صحت جسمانی سے ہر مجلس کی رپورٹ لیا کریں۔

مہتمم وقار عمل نے اپنے وقار عمل کے پروگراموں کی رپورٹ پیش کی۔ فرمایا جہاں جماعتی جائیدادیں ہیں وہاں وقار عمل کیا کریں۔ مہتمم خدمت خلق سے حضور انور نے فرمایا جو خدام اچھی صحت والے ہیں انہیں اپنا خون دینے والی ٹیم میں شامل کریں اور احمدیہ یوتھ آرگنائزیشن کے نام پر گورنمنٹ کے ہسپتالوں میں رجسٹرڈ کروائیں اور جب ان کو ضرورت ہو وہ آپ کو بلا لیں۔ اس طرح ان لوگوں کو علم ہوگا کہ جماعت یہ خدمت کر رہی ہے۔ فرمایا بیس پچیس خدام رجسٹرڈ کروالیں، خدمت خلق بھی ہوگی اور دعوت الی اللہ کا کام بھی ہو جائے گا۔ فرمایا باقاعدہ بلڈ بینک کے لئے اپنی رجسٹریشن کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا خدمت خلق کے تحت ہسپتالوں میں وزٹ کریں اور غریبوں کی ضروریات پوری کریں۔ عید وغیرہ کے موقع پر فنڈ اکٹھا کیا کریں اور غریبوں کو دیا کریں۔

Old People's Home میں جا کر بوڑھوں کا حال وغیرہ پوچھ لیا کریں۔ ساتھ پھل وغیرہ لے جایا کریں اس سے اچھے رابطے بھی بن جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ریموٹ ایریا میں میڈیکل کیمپ لگائیں۔ مریضوں کو دیکھیں اور خدمت کریں۔

مہتمم مال سے حضور انور نے خدام کے بجٹ اور فی کس چندہ کے معیار کا جائزہ لیا اجتماع کے چندہ کا بھی جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا اجتماع کے اخراجات کا باقاعدہ بجٹ بناتے ہیں۔ فرمایا آپ کے اخراجات کا باقاعدہ بجٹ بننا چاہئے۔ مرکز کا حصہ مرکزی فنڈ میں جمع کروانے کے بارہ میں بھی حضور انور نے دریافت فرمایا۔

مہتمم تجنید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا یہ تسلی بخش ہے۔ آپ نے کن مجالس کا دورہ کیا ہے۔ حضور انور نے مہتمم تجنید کو ہدایت فرمائی کہ خود دورہ کریں اور جائزہ لیں۔

مہتمم اطفال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کے لئے آپ نے کیا پروگرام بنایا ہے۔ مہتمم اطفال نے بتایا کہ لجنہ اطفال کی بھی کلاسز لیتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کیوں لیتی ہیں۔ آپ اپنی کلاسز لیا کریں اور ہر ماہ اپنی ریگولر رپورٹ بھجوایا کریں۔ لجنہ اور ناصرات کا اپنا کام ہے۔ آپ کا اپنا کام ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ سب شعبے اس لئے بنائے گئے ہیں کہ ہر ایک میں آگے بڑھنے کی روح پیدا ہو۔

حضور انور نے فرمایا خدام کے اپنے کام ہیں اپنے پروگرام بنائیں اور کلاسیں لیں۔ آپ مہتمم اطفال ہیں آپ کو اطفال کی کلاسز کا انتظام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اطفال کے لئے مربی بھی ہونا چاہئے۔ آپ کا یہ مربی انصار میں سے ہونا چاہئے۔ حضور انور نے اطفال کے چندہ کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے گزشتہ سالوں کی بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا آپ کے پاس سارا ریکارڈ ہونا چاہئے۔ فرمایا اپنا ریکارڈ مکمل کریں۔ سب سے آپ کے رابطے ہونے چاہئیں۔ جو خدام نومبائعین ہیں ان سب سے آپ کا مستقل رابطہ ہو ان کو اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

مہتمم تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا نصاب بنایا ہے مہتمم تعلیم نے بتایا کہ ہم نے اپنے نصاب میں قرآن کریم کی آیات، احادیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات رکھے ہیں جن کا ہم امتحان لیں گے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کتاب ''کامیابی کی راہیں'' بھی منگوائیں۔ انگریزی کی ٹرانسلیشن ہوئی ہے وہ منگوائیں۔

مہتمم تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام نمازیں پڑھتے ہیں۔ کتنے خدام باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ کتنے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ آپ کو اس کا پتہ ہونا چاہئے۔ جو نہیں پڑھتے ان کو پیار سے آرام سے سمجھائیں اور تربیت کا کام مکمل کریں، خدام کی تربیت کا کام آپ مکمل کرلیں گے تو آئندہ جنریشن پکی احمدی ہوگی۔

دعوت الی اللہ کے تعلق میں ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے مزید فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے ذاتی رابطے کریں اور وہاں دعوت الی اللہ کریں جہاں دین کی طرف زیادہ رجحان ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کے لیے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کریں اور لوگوں کو آپ کے عمل سے پتہ چلے کہ آپ دوسروں سے مختلف لوگ ہیں۔ فرمایا چھوٹا سا جزیرہ ہے کام کریں اور اس کو احمدی بنائیں۔ فرمایا خدام نئے عزم اور ولولہ سے کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ امور طلباء کا بھی شعبہ ہونا چاہئے۔ جس کے پاس طلباء کے بارہ میں سارا ریکارڈ ہو کہ کتنے طلباء ہیں، کتنے ہائی سکول میں جاتے ہیں اور پھر ڈراپ کر جاتے ہیں۔ کیوں سکول چھوڑتے ہیں، کیا وجہ ہے۔ یہ سب باتیں آپ کے علم میں ہونی چاہئیں۔ پھر جو طلباء یونیورسٹی جارہے ہیں ان کا جماعت سے تعلق، تعاون کیسا ہے یا یونیورسٹی میں جا کر جماعتی تعلق اور رابطہ کم تو نہیں ہوگیا۔

حضور انور نے فرمایا یونیورسٹی میں ہمارے جو طلباء پڑھتے ہیں۔ وہ وہاں جا کر سیمینار آرگنائز کریں۔ اس سے بھی تعلق بڑھتا ہے اور دعوت الی اللہ کے لئے راستہ کھلتا ہے۔ طلباء اپنے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں ایسے پروگرام کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو سکول کے بعد یونیورسٹی نہیں جاسکتے تو کیا ان کا کوئی مالی مسئلہ ہے۔ اگر ذہین طالبعلم ہے اور مالی مسئلہ ہے تو پھر یہ مالی کمی اس کی تعلیم کی راہ میں روک نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس محاسب اور تعلیم القرآن کے شعبے نہیں ہیں یہ بھی بنائیں۔ جن خدام کو پڑھنا نہیں آتا ان کی کلاسز لگائیں۔ فرمایا ان کو ابتدائی تعلیم دیں کہ احمدیت کیا ہے۔ دین حق کیا چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کیا ہے۔ نمازیں پڑھنی کتنی ضروری ہیں۔ قرآن پڑھنا کتنا ضروری ہے۔ اسی طرح اپنی عاملہ کا بھی جائزہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی وہ کتب جو ترجمہ ہوچکی ہیں خدام کو دیں۔

حضور انور نے امیر صاحب جزائر فجی کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ذیلی تنظیموں کا حساب علیحدہ ہونا چاہئے۔ آپ کے جماعتی اکاؤنٹ میں ان کا چندہ بطور امانت رہے۔ ان کے اپنے چندے اور اخراجات کا حساب رکھنا ان کا اپنا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کے سیکرٹری مال کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ ذیلی تنظیموں کا چندہ بھی وصول کرے۔ خدام کا سیکرٹری مال اپنا چندہ لے گا۔ اسی طرح انصار اپنا چندہ لیں گے اور لجنہ کی سیکرٹری مال اپنا چندہ وصول کرے گی۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سیکرٹریان کی سیکنڈ لائن اور تھرڈ لائن بھی تیار کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ آپ کی تنظیم اس لئے بنائی گئی تھی کہ آپ فعال (Active) ہوں۔ اگر سب ذیلی تنظیمیں فعال (Active) ہوجائیں۔ تو جماعت بہت ترقی کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے عاملہ کے ممبران اپنا جائزہ لیں۔ نمازوں کی عادت ڈالیں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی عادت ہونی چاہئے۔ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا افسر بن کر کام نہیں ہوگا بلکہ ایک مزدور بن کر کام کرنا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اپنی مجالس کا دورہ کیا کریں۔ سال میں ہر مجلس کے تین دورے آپ کے ہونے چاہئیں۔ اگر خود نہیں جاسکتے تو اپنے نائب صدر کو بھجوایا کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ فجی کی یہ میٹنگ ایک بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔ میٹنگ کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عاملہ کے ممبران کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

ملاقاتیں

آج فجی Fiji کے ہمسایہ ممالک Tuvalu، Tonga، Kiribati اور Vanvatu سے آنے والے وفود کے علاوہ جماعت صووا (Suva) فجی کے ممبران نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آج مجموعی طور پر 54 فیملیز کے 211 افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ آج بعض لاہوری احمدی فیملیز اور بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملاقاتیں رات پونے نو بجے تک جاری رہیں۔

ملاقاتوں کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم مئی 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج پروگرام کے مطابق صووا (Suva) سے جزیرہ Vanua Levu کی جماعتوں Labasa اور Voloca کے لئے روانگی تھی۔ جزیرہ Vanua Levu فجی کا دوسرا بڑا جزیرہ ہے۔ اس جزیرہ تک پہنچنے کے لے سفر ہوائی جہاز، بحری جہاز یا بڑی کشتیوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔

جماعت لباسہ کا دورہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح ساڑھے نو بجے بذریعہ کار صووا (Suva) سے تیس کلومیٹر پر واقع Nausori ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ دس بجکر دس منٹ پر ایئرپورٹ پر پہنچے۔ جماعت نے اس سفر کے لئے بیس سیٹوں پر مشتمل ایک جہاز بک کروایا تھا۔ فجی کے مختلف جزائر کے درمیان چھوٹے جہاز چلتے ہیں جو کہ سات سے بیس سیٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس سے بڑا جہاز اندرون ملک سفر کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔

اس جہاز پر سفر کرنے والے پورے وفد کے ممبران کی تعداد 17 تھی۔ ساڑھے دس بجے جہاز لباسہ (Labasa) کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد جہاز Labasa کے ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاں لباسہ کی مقامی جماعت نے اپنے مربی سلسلہ مکرم طارق احمد رشید صاحب کی قیادت میں حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

احباب جماعت نے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے اور بچیوں نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ایئرپورٹ سے Grand Eastern Hotel کے لئے روانگی ہوئی۔ مقامی جماعت نے Labasa میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وفد کی رہائش کا انتظام اسی ہوٹل میں کیا تھا۔ لباسہ ایئرپورٹ سے اس ہوٹل کا فاصلہ 10 کلومیٹر ہے۔ بارہ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل پہنچے۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد ساڑھے بارہ بجے جماعت ولودا (Voloca) کے لئے روانگی ہوئی۔ لباسہ سے ولودا ٹاؤن کا فاصلہ پچپن کلومیٹر ہے۔

احمدیہ سکول کے ایک بلاک کا افتتاح

دوپہر ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ولودا پہنچے۔ جہاں پروگرام کے مطابق احمدیہ سیکنڈری سکول ولودا (Voloca) میں ایک استقبالیہ تقریب تھی اور ہوم اکنامکس بلاک کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

احمدیہ سیکنڈری سکول ولودا پہنچنے کے بعد سب

سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب فجی نے فجی کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے نئے تعمیر ہونے والے Home Economics Block کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سکول کے احاطہ میں جامن کا پودا لگایا۔

اس کے بعد استقبالیہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مربی سلسلہ طارق احمد رشید صاحب نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ امیر صاحب فجی نے پیش کیا۔ اس کے بعد اس سکول کے پرنسپل خواجہ محمد لطیف صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ موصوف کے سکول کے اساتذہ، طلباء، والدین اور مہمانوں اور احباب جماعت ولودا (Voloca) (جو سبھی اس موقع پر اس تقریب میں موجود تھے) کی طرف سے حضور انور کو دل کی گہرائیوں سے اس سکول میں آمد پر خوش آمدید کہا اور سکول کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس سکول کا آغاز 2003ء میں ہوا ہے۔ اس سکول کی عمر صرف تین سال ہے۔ پہلے سال داخل ہونے والے طلباء کی تعداد 30 تھی۔ اس وقت 90 طلباء ہیں اور آئندہ سال 2007ء تک طلباء کی تعداد 130 تک پہنچ جائے گی۔ اس سکول کا اور جماعت کی بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا کل رقبہ تقریباً تیس ایکڑ ہے۔ پرنسپل صاحب نے طلباء اور مہمانوں کے لئے حضور انور کا تعارف بھی پیش کیا اور آخر پر حضور انور کی خدمت میں سکول کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

حضور انور کا خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

تمام طلباء، سٹاف اور مہمانوں کو جو اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ ابھی پرنسپل صاحب نے بیان کیا ہے کہ اس سکول کی تاریخ صرف تین سال پرانی ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ خدا کے فضل سے بلڈنگ کے لحاظ سے اس سکول کے پاس کافی گنجائش موجود ہے۔ اب خدا کے فضل سے ایک ہوم اکنامکس بلاک بھی تعمیر ہو گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سکول کے طلباء سے میں کہوں گا کہ اس دور دراز کے جزیرہ میں، اسی چھوٹی سی جگہ میں اللہ کے فضل سے آپ کو ایک سیکنڈری سکول مہیا ہو چکا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ آپ لوگ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس تعلیم کی توفیق دی ہے۔ جو آپ کے والدین کو نہیں تھی اور اس وجہ سے شاید بہت سارے، آپ کے جو بڑے ہیں ماں باپ وہ تعلیم حاصل نہ کر سکے ہوں۔ پس اس نعمت سے جو آپ کو مل گئی ہے۔ فائدہ اٹھائیں اور پڑھ لکھ کر اپنی قوم کے لئے ملک کے لئے مفید وجود بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ ہوم اکنامکس بلاک جو قائم کیا ہے۔ پرنسپل صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ حکومت نے اس کے لئے چار سلائی مشینیں دی ہیں۔ لیکن ان کے خیال میں یہ مشینیں ناکافی ہیں۔ اس لئے میں اس سکول کے لئے، اس بلاک کے لئے ان چار کے علاوہ چھ مشینیں مزید مہیا کروں گا۔ اس کے علاوہ میں طلباء سے یہ کہتا ہوں کہ جب آپ تعلیم حاصل کریں تو کوشش کر کے اگر آپ پڑھائی میں اچھے رہیں گے تو اس سکول کو مزید آگے لے جایا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا جو طلباء پڑھائی میں اچھے ہوں گے لیکن وہ اپنی مالی تنگی کی وجہ سے آگے نہ پڑھ سکتے ہوں تو ہم ان کو وظیفہ دیں گے تا کہ وہ آگے پڑھ سکیں۔

حضور انور نے فرمایا میری اس پیشکش سے میرے اعلان سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی کوشش کریں۔ یونیورسٹیوں میں داخلہ لیں تا کہ آپ زیادہ سے زیادہ ملک کی خدمت کر سکیں۔ اس میں کسی ملک یا کسی قوم کی تخصیص نہیں ہوگی بلکہ جو بھی اچھا پڑھنے والا ہے اس کو وظیفہ ملے گا۔

حضور انور نے فرمایا اب میں سکول کے اساتذہ سے کہتا ہوں کہ قوم نے آپ کے سپرد اپنے مستقبل کے بچے کئے ہیں جو مستقبل کے لیڈر ہیں۔ پس آپ اپنی ذمہ داری کو صحیح طریق سے ادا کریں اور ان بچوں کو پوری محنت سے پڑھائیں۔ کیونکہ جو ذمہ داری آپ کے سپرد کی گئی ہے وہ بہت اہم ہے اور ہر وہ آدمی جس کے سپرد کوئی ذمہ داری کی گئی ہو وہ اس بارہ میں پوچھا جائے گا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ حاکم جو کہ سربراہ ہے یا جو کسی ذمہ داری کا نگران ہے، اس سے اس کی ذمہ داری کے بارہ میں خدا پوچھے گا۔ پس آپ کے سپرد قوم نے جو بچے کئے ہیں۔ آپ کی نگرانی میں دیئے ہیں۔ اگر ان کے بارہ میں آپ صحیح طرح اپنی ذمہ داری ادا نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ پوچھے گا۔ پس کوشش کریں اور اپنی اس ذمہ داری کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین

حضور انور نے آخر پر فرمایا۔ پرنسپل صاحب نے بتایا ہے کہ حکومت نے مزید کمرے بنانے کے لئے 42 ہزار ڈالرز دیئے ہیں اور کہا کہ جماعت باقی خرچ پورا کرنے کے لئے خود بھی خرچ کرے۔ کل خرچ 62 ہزار ہے تو یہاں میں اعلان کرتا ہوں کہ بقایا جو بیس ہزار ڈالرز کی کمی ہے وہ ہم ادا کریں گے تا کہ بلاک بن جائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ طالبات اور خواتین مہمانوں کی طرف تشریف لے گئے جو ایک علیحدہ انتظام کے تحت ایک الگ جگہ بیٹھی تھیں۔

حضور انور نے طالبات سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے میرا اعلان سنا ہے۔ آپ میں سے جو طالبہ سب سے زیادہ (Highest) نمبر لے گی اور سیکنڈری سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد یونیورسٹی میں جائے گی اور مالی کمی کی وجہ سے یونیورسٹی میں داخلہ نہ لے سکے گی تو میں ہر ایسی بچی کو سکالرشپ مہیا کروں گا۔ تو اب ہر لڑکی محنت کرے اور یونیورسٹی میں داخلہ لے۔

مقامی جماعت کی احمدی خواتین اور بچیاں بھی اس جگہ پر موجود تھیں۔ بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کرتے ہوئے کورس کی شکل میں نغمات اور دعائیہ نظمیں پڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے یہاں تشریف فرما رہے۔ اس کے بعد سکول کے اساتذہ نے حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے اساتذہ سے ان کے مضامین اور کوالیفیکیشن کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس جزیرہ میں دوسرے جزائر کی نسبت زیادہ گرمی اور حبس ہوتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس علاقہ میں آمد کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسلا دھار بارش ہوئی اور موسم بہت خوشگوار ہو گیا۔ الحمدللہ

بیت مبارک ولودا

اس کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک ولودا (Voloca) میں تشریف لے جا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

بیت مبارک، جزیرہ Vanualevu میں جماعت کی تعمیر ہونے والی پہلی بیت ہے۔ اس بیت کی تعمیر 1965ء میں ہوئی۔ اس بیت کی زمین ایک مخلص احمدی مکرم حاجی رحیم بخش صاحب مرحوم نے جماعت کو عطیہ میں دی۔ بیت مبارک احمدیہ سیکنڈری سکول ولودا (Voloca) سے سڑک پار کچھ فاصلے پر واقع ہے اور بلند جگہ پر ہے۔ قریب سے مین روڈ گزرتی ہے اور سفر کرنے والوں کو دور سے نظر آتی ہے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صدر جماعت ولودا مکرم شمیم احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور یہاں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ولودا (Voloca) اور لباسہ (Labasa) کی جماعتوں کی فیملیز و انفرادی ملاقاتوں کا انتظام یہیں کیا گیا تھا۔ پونے چار بجے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ دونوں جماعتوں سے تعلق رکھنے والی 31 فیملیز کے 121 افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا پانچ بجے تک جاری رہا۔

احمدیہ قبرستان میں دعا

بیت مبارک کے قریب ہی احمدیہ قبرستان ہے جہاں جزائر فجی کے سابق مربی مکرم محمد افضل ظفر صاحب حال کینیا کی اہلیہ امۃ المتین ظفر صاحبہ اور تین بیٹیاں ناصرہ ظفر عمر 16 سال، سائرہ ظفر عمر 13 سال اور رابعہ بشریٰ ظفر عمر 12 سال مدفون ہیں اور ان کے ایک بیٹے عطاء المنعم عمر 7 سال کا کتبہ یادگار نصب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان سب کی قبروں پر دعا کے لئے تشریف لے گئے اور اپنے خدام کے ساتھ یہاں دعا کی۔ قبرستان میں بعض دیگر احمدی احباب کی قبریں بھی ہیں۔ بعض قبریں ایک لائن میں نہیں تھیں۔ حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ قبریں ایک لائن میں ہونی چاہئیں۔ آئندہ یہاں بلاک بنا دیں تا کہ قبریں سیدھی ہوں اور ایک لائن میں بنیں۔ قبرستان میں دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس Labasa کے لئے روانہ ہوئے۔

محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا 3 مئی 1999ء کو سمندر میں کشتی کے ایک حادثہ میں ڈوب گئے تھے۔ ان کی اہلیہ اور تین بیٹیوں کی نعشیں مل گئی تھیں لیکن بیٹے کی نعش نہیں ملی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ان سب کو شہدائے احمدیت میں شمار فرمایا تھا۔

اسی جزیرہ Vanu Levu میں ہمارے ایک مربی مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب 15 /اگست 1981ء کو ایک جماعتی سفر پر جاتے ہوئے کار کے حادثہ میں شہید ہو گئے تھے۔ آپ کی میت کو پاکستان لے جایا گیا تھا اور تدفین ربوہ میں عمل میں آئی تھی۔

ولودا سے ساڑھے پانچ بجے روانہ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے چھ بجے لباسہ میں اپنے ہوٹل میں پہنچے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت ناصر لباسہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد ایک احمدی دوست نے جو حضور انور سے ابھی تک کسی وجہ سے ملاقات نہیں کر سکے تھے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی۔

حضور انور نے احباب سے بیت کے رقبہ اور بیت میں نماز پڑھ سکنے والوں کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا اس بیت کو بھریں اور آباد کریں۔ ہر سال دو سو احمدی بنائیں تا کہ یہ بیت جلد چھوٹی ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت بیت سے ملحقہ مشن ہاؤس میں مقیم مربی سلسلہ طارق احمد رشید صاحب کے گھر کچھ دیر کے لئے تشریف لے گئے۔

بعد ازاں یہاں سے واپسی سے قبل مجلس عاملہ لباسہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ اس کے بعد حضور انور یہاں سے روانہ ہو کر آٹھ بجکر چالیس منٹ پر ہوٹل Grand Eastern تشریف لے آئے۔

Vanua میں احمدیت

ملک فجی کے اس جزیرہ Vanua Levu میں

باقی صفحہ 6 پر

محمد اشرف کاہلوں صاحب

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے　　اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

دعا کی تاثیر اور قبولیت کے طریق

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

’’غرض دعا اور تدبیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجۂ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدءِ فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمۂ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں‘‘۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

تدبیر اور دعا میں باہمی رشتہ لازم وملزوم کا ہے اور تدبیر کے پیدا ہونے سے پہلا مرتبہ دعا کا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’دعا کرنے سے کیا مطلب ہوتا ہے؟...... کہ وہ عالم الغیب جس کو دقیق در دقیق تدبیریں معلوم ہیں کوئی احسن تدبیر دل میں ڈالے یا بوجہ خالقیت اور قدرت اپنی طرف سے پیدا کرے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

فرماتے ہیں ’’ہمارا سوچنا ہمارا فکر کرنا اور ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال کو دوڑانا یہ سب امور دعا ہی میں داخل ہیں‘‘۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 230)

ان امور دعا میں فرق صرف یہ ہے کہ ایک میں دعا کا رنگ عارفانہ ہوتا ہے کیونکہ وہ آداب معرفت سے رشتہ اور تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری قسم کی دعا محجوبانہ انداز میں ہوتی ہے جو بصیرت اور معرفت سے تہی دست ہوتی ہے۔ آداب معرفت دعا کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ انسان اپنی عقدہ کشائی کے لئے خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں کی جانب رجوع کرے۔ اس لئے کہ اس خالق ارض وسماء کا ارشاد ہے اور اللہ متقیوں کا دوست ہوتا ہے۔　　(جاثیہ: آئت: 20)

اللہ تعالیٰ کے یہ مقرب بندے جو مامور من اللہ ہیں اور ان کے ظل اور سایۂ ظلیت میں قدم رکھنے اور اٹھانے والے دیگر وجود ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخش کر اپنی نصرت وتائید کا تاج ان کے سروں پر رکھتا ہے تا کہ لوگ جان لیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں عزت وشرف کا مقام رکھتے ہیں۔

قدرت ثانیہ کا بابرکت وجود ہمارے لئے سرمایۂ افتخار ہے۔ فی زمانہ قدرت حق نے اپنی برکات کو اس سے ظاہر کرنا چاہا ہے۔ دعا کی برکات کے حصول کا یہ ایک بہت بڑا اور بنیادی وسیلہ ہمارے پاس ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس شجرہ طیبہ سے پیوستہ ہیں اور شیریں ثمرات سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

اس شجرہ سایۂ دار تک جو تھکا ماندہ مسافر پہنچا۔ اسے تسکین کے سامان میسر آئے۔ یہ دعویٰ بلا دلیل نہیں بلکہ ایک بدیہی اور روشن ثبوت ہے۔ ہزارہا مثالیں تاریخ کے اوراق پر ثبت ہیں۔ اسی سلسلہ میں ایک ایمان افروز اور روح پرور واقعہ ملاحظہ ہو۔ مکرم محمد شفیع صاحب بیان کرتے ہیں:۔

’’کچھ عرصہ ہوا میرے ایک رشتہ دار مولوی عبدالرحمٰن صاحب سکول ماسٹر موضع لامیوالا وڑائچ ضلع گوجرانوالہ کو ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے حکم ملا کہ آپ کو فلاں تاریخ سے ریٹائر کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک مدرس چارج لینے کے واسطے بھیج دیا گیا۔ اس پر مولوی صاحب کو بڑا فکر ہوا کہ اب گھر کا گزارہ کیسے چلے گا۔ کیونکہ میرا لڑکا بھی بے روزگار ہے۔ اسی فکر میں وہ قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعا کے لئے گئے اور وہاں تین روز تک ٹھہرے۔ مگر حضور سے ملاقات نہ ہوسکی۔ اس سے وہ اور بھی گھبرائے مگر دفعتاً انہیں خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ تو جانتا ہی ہے کہ میں کس مقصد کے لئے اس کے مقرر کردہ خلیفہ کے دربار میں حاضر ہوا ہوں۔ اس پر مولوی صاحب نے چٹھی لکھ کر بکس میں ڈال دی اور واپس گھر آ گئے۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور پُرنور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک کرسی پر رونق افروز ہیں۔ سامنے ایک میز پر کتاب ہے۔ حضور اس کتاب کے ورق کبھی ایک طرف کو الٹتے ہیں کبھی دوسری طرف کو اور مولوی صاحب سے فرمایا آپ کیا چاہتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا۔ حضور! میں نوکری سے علیحدہ کیا جا رہا ہوں۔ ان دنوں میرا لڑکا بھی بے روزگار ہے۔ گھر کا گزارہ کیسے چلے گا۔ اس پر حضور نے فرمایا جبکہ اب حکام فیصلہ کر چکے ہیں۔ اب کیا ہوسکتا ہے۔ عرض کیا حضور میں آپ کے پاس اسی لئے آیا ہوں۔ آپ کوئی تجویز بتائیں اور دعا بھی کریں۔ حضور نے فرمایا اچھا جاؤ۔ لاہور ایک درخواست بھیج دو۔ آپ بحال رہیں گے۔

صبح اٹھ کر مولوی صاحب نے اس مدرس سے جو چارج لینے کے واسطے آیا ہوا تھا کہا کہ میں بحال رہوں گا اور دفتر میں بھی جا کر اسی طرح کہا۔ اس پر وہ سب کہنے لگے کہ مولوی صاحب آپ کیا کہہ رہے ہیں جبکہ فیصلہ ہوچکا ہے تو اب بحال کیسے رہ سکتے ہیں۔ بعض نے تو یہاں تک کہا کہ مولوی صاحب کے دماغ میں خلل ہوگیا ہے۔ خیر مولوی صاحب نے ایک درخواست حسب الحکم حضور لاہور بھیجی۔ وہاں سے حکم آ گیا کہ 55 سال کی عمر سے کم کے مدرس ریٹائر نہ کئے جائیں۔ اس طرح مولوی صاحب کے 6 یا 7 سال اور بڑھ گئے۔ مولوی صاحب اس کے بعد ریٹائر ہوئے اور خدا کے فضل سے ان کا لڑکا بھی برسرروزگار ہوگیا۔

مولوی صاحب کے بحال ہونے کے ساتھ ضلع میں اور کئی مدرسوں کو بھی فائدہ پہنچ گیا۔ اس واقعہ کے گواہ ہندو، سکھ اور غیراز جماعت موجود ہیں۔

(الفضل 29 جنوری 1942ء)

مولا کریم اپنے پیاروں کی دعاؤں کو سنتا اور انہیں شرف قبولیت کا اعزاز بخشتا ہے تا دنیا پر ظاہر کرے کہ جس آسمانی مرد میدان کے یہ پیروکار ہیں وہ خدا تعالیٰ کا تائید یافتہ اور مقرب ہے۔ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) کا واقعہ قبولیت دعا اس دعویٰ کا بین ثبوت ہے۔ ’’حکیم مولوی محمد اسماعیل صاحب واقف زندگی نے حضرت ماسٹر صاحب سے کہا کہ میں مولوی فاضل کی تیاری پوری طرح نہیں کرسکا اور جامعہ احمدیہ کے پرنسپل صاحب نے میرا داخلہ جامعہ کی طرف سے نہیں بھیجا کیونکہ فیل ہوجانے سے جامعہ کا نتیجہ خراب نظر آئے گا۔ آپ استخارہ کریں تا خواہ نخواہ داخلہ ضائع نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے دعا کی۔ ایک رات میں نے تکیہ پر ابھی سر نہیں رکھا تھا کہ مجھے الہام ہوا کہ اور کوئی پاس ہو یا نہ ہو مگر محمد اسماعیل ضرور پاس ہوجائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے داخلہ بھیج دیا۔ لیکن ان کے پرچے اچھے نہیں ہوئے اور وہ بددل ہوکر کام کاج کے سلسلہ میں قادیان سے باہر چلے گئے۔ نتیجہ یونیورسٹی سے آیا جو کئی مقامات سے چکر کھاتا ہوا انہیں ملا اور وہ اپنی کامیابی پر حیران ہوئے‘‘۔

(رفقاء احمد جلد 7 ص 115)

ملک عبدالرحمٰن صاحب بیان کرتے ہیں کہ ’’1929ء میں میرے ہیڈ کلرک ہونے پر سپیشل رپورٹ ہونی تھی۔ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اس کے بعد جب میں قادیان جلسے پر پہنچا تو حضرت مولوی صاحب نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ میں نے آپ کے لئے بہت دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت کامیاب کرے گا۔ چنانچہ ہر قسم کے ناموافق حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے کامیابی عطا فرمائی‘‘۔

(نجم الہدیٰ۔ سوانح حضرت مولانا شیر علی صاحب ص 254,253)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

کامل پاکیزگی حاصل کرنے کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ’’صحبت کاملین اور صالحین‘‘ ہے۔ کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہوسکتا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 234)

خدا رسیدہ بندوں سے تعلق قائم کرنا باعث برکت ہوتا ہے۔ دعاؤں کی درخواست کرتے ہوئے اس روحانی تعلق کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ فی الوقت قدرت ثانیہ کا مظہر ہی حق اول رکھتا ہے اور ہم پر فرض واجب بھی ہے کہ دعاؤں کے سلسلہ میں اسی کی طرف ہمارا رخ ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ’’دعا نہایت نازک امر ہے اور اس کے لئے شرط ہے کہ مستدعی اور داعی میں ایسا مستحکم رابطہ ہوجائے کہ ایک کا درد دوسرے کا درد ہوجائے اور ایک کی خوشی دوسرے کی خوشی ہوجائے۔ جس طرح شیرخوار بچہ کا رونا ماں کو بے اختیار کردیتا ہے اور اس کی چھاتیوں میں دودھ اتار دیتا ہے۔ ویسے ہی مستدعی کی حالت زار اور استغاثہ پر داعی سراسر رقت اور عقد ہمت بن جاتے ......‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 215)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا‘‘۔ (ملفوظات جلد 3 ص 232)

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 5)

جماعت کا قیام 62-1961ء میں ہوا۔ جب صوواسے ایک مخلص احمدی دوست مکرم محمد حکیم صاحب (پولیس کانسٹیبل) اس جزیرہ میں اپنے تبادلہ کے بعد یہاں پہنچے۔ آپ ایک پُرجوش، دعوت الی اللہ کا جذبہ رکھنے والے احمدی تھے۔ آپ کی دینی کوششوں سے جلد ہی یہاں جماعت قائم ہوگئی۔

1970ء میں لباسہ شہر کے علاقہ Tuatua میں بیت کی تعمیر کے لئے زمین حاصل کی گئی۔ 1972ء میں اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 1973ء میں بیت ناصر کی تعمیر اپنی تکمیل کو پہنچی۔ 1974ء میں مولانا غلام احمد فرخ صاحب امیر ومربی انچارج فجی نے اس کا افتتاح فرمایا۔

اس بیت کا رقبہ 1.3 ایکڑ ہے۔ بیت کے ساتھ مشن ہاؤس بھی ہے اور گیسٹ ہاؤس بھی ہے۔ جماعتی تقریبات اور فنکشن کے لئے ایک بڑا کچن اور سٹور بھی علیحدہ تعمیر کیا گیا ہے۔

یہ بیت لباسہ شہر کو جانے والی مین روڈ کے اوپر ہے اور ہر آنے جانے والے کو نظر آتی ہے۔

قرآن شریف عزت عطا کرتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

میں تم کو قرآن شریف سناتا ہوں۔ مدعا اس سے میرا یہ ہوتا ہے کہ تم اس پر عمل کرو۔ اور عمل کرکے اس سے نفع اٹھاؤ۔ قرآن کریم پر عمل کرنے سے انسان کے آٹھ پہر خوشی سے گزرتے ہیں۔ قرآن شریف پر عمل کرنے سے انسان کو خوشی وعزت اور کم از کم بندوں کی اتباع اور محتاجی سے نجات ملتی ہے ...... اگر تم قرآن شریف پر توجہ رکھو تو تم گمراہ کرنے والوں کی کوششوں سے محفوظ رہ سکتے ہو ...... بھلائی اور برائی سمجھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ قرآن شریف!

(حقائق الفرقان جلد 2 ص 57)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58171 میں راشدہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مولیٰ بخش مرحوم

مسل نمبر 58172 میں قرۃ العین

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مولیٰ بخش مرحوم

مسل نمبر 58173 میں محمودہ بیگم

بیوہ منور احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-0-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔3۔ رہائشی مکان نواب شاہ کا 1/2 حصہ بقیہ نصف حصہ ترکہ خاوند ہے اس کا شرعی حصہ ابھی مکان قابل تقسیم ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 58174 میں رضوانہ مختیار

زوجہ محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ زیور مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ مختیار گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 58175 میں وحیدہ عنبر

بنت عبدالخالق ناصر قوم سولنگی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 گرام اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وحید عنبر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد یوسف

مسل نمبر 58176 میں عدیلہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ بشارت گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 58177 میں محمد امتیاز احمد

ولد مشتاق احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 صادق احمد وصیت نمبر 14463 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 58178 میں طارق حمید

ولد مشتاق احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 06-2-17 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق حمید گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 58179 میں ثمینہ ادریس

زوجہ محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔2۔ زیور 12 تولے مالیتی -/140000 روپے۔3۔پلاٹ برقبہ -/1500 مربع فٹ واقع نواب شاہ مبارک کالونی مالیتی -/260000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ ادریس گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خالد یوسف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس خاوند موصیہ

مسل نمبر 58180 میں عطاء الحئی صادق

ولد چوہدری محمد صدیق قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحیٰ صادق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد انور مربی سلسلہ وصیت نمبر 33135

مسل نمبر 58181 میں مقصود احمد

ولد محمد اسماعیل بھٹی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم بھٹی وصیت نمبر 19497 گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی

مسل نمبر 58182 میں قرۃ العین بھٹی

بنت محمد اسماعیل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین بھٹی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی ولد محمد عبداللہ بھٹی مرحوم

مسل نمبر 58183 میں ریحانہ بھٹی

بنت محمد اسماعیل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی

مسل نمبر 58184 میں فائزہ بھٹی

بنت فقیر محمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی

مسل نمبر 58185 میں محمد زرتشت

بنت فقیر محمد قوم بھٹی پیشہ چوکیدار عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زرتشت گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 58186 میں رفعت

بنت خادم حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان بھٹی

مسل نمبر 58187 میں انوار احمد

ولد شیخ احمد مرحوم قوم گجر پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 58188 میں قرۃ العین

زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 انوار احمد ولد شیخ احمد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58189 میں مقبول احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر آزاد بھٹی ولد عبدالکریم بھٹی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج حمید

مسل نمبر 58190 میں عمران مقبول

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 58191 میں مدثر احمد

ولد محمد احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 58192 میں طاہرہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 58193 میں عامر محمود

ولد حکیم محمد اکبر قوم جٹ پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 31759 گواہ شد نمبر 2 شیخ سلطان احمد علیانہ وصیت نمبر 42071

مسل نمبر 58194 میں مغفور احمد

ولد ظہور احمد قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغفور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 58195 میں سدرۃ المنتہیٰ

بنت ظہور احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرۃ المنتہیٰ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 58196 میں حافظہ جیدہ زاہد

بنت زاہد احمد عابد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جیدہ زاہد گواہ شد نمبر 1 اویس احمد راجا ولد زاہد احمد عابد گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد عابد ولد راجا محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 58197 میں صفیہ بیگم

زوجہ نذر محمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی اندازاً -/10200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلیمان اختر گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 58198 میں صبیحہ نصیر

بنت نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ نصیر گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد بھٹی ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی ولد اقبال احمد بھٹی

مسل نمبر 58199 میں فریحہ سلیم

بنت سلیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ سلیم گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بھٹی ولد نور ماہی

مسل نمبر 58200 میں امتہ الشکور

بنت محمد ارشد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 58201 میں نصر من اللہ یحییٰ احمد خان

ولد ڈاکٹر منیر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر من اللہ یحییٰ احمد خان گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالصمد احمد ولد مرزا رفیع احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی

مسل نمبر 58202 میں احمد ریاض

ولد اعجاز احمد حنیف قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ریاض گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 58203 میں انصار احمد

ولد حمید اللہ قوم ڈھڈی جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصار احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الحلیم ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 58204 میں کرامت اللہ ملہی

ولد چوہدری حمید اللہ خادم ملہی قوم ملہی (جاٹ) پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرامت اللہ ملہی گواہ شد نمبر 1 عطاء الملک وصیت نمبر 39544 گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 58205 میں محمد احمد

ولد بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 38294 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928

مسل نمبر 58206 میں خالدہ پروین

بنت سیف اللہ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 58207 میں مقصود احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 58208 میں عمار احمد

ولد فضل الرحمٰن ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 58209 میں رفعت سعید

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فعت سعید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ ولد مولوی محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

مسل نمبر 58210 میں ناصر ارسلان چیمہ

ولد رضوان اختر چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر ارسلان چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد ظہور الدین بھٹی ولد حسن الدین بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد احسن بھٹی

مسل نمبر 58211 میں محمد یعقوب

ولد فضل احمد قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت 1976ء ساکن چک نمبر 46 چٹھہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ 200 کنال زرعی اراضی جس کی قیمت 1981ء میں ادا کر دی تھی کیس گورنمنٹ سے چل رہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چٹھہ ولد چوہدری محمد نواز چٹھہ

مسل نمبر 58212 میں مقصود احمد ندیم

ولد صوفی عبد الغفور مرحوم قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبد المالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید فاخر عمران شاہ ولد سید شفیق شاہ

مسل نمبر 58213 میں عطاء الحمید

ولد صدیق حیدر اوپل قوم اوپل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحمید گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد ماسٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ولد صدیق حیدر راولپ

مسل نمبر 58214 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم وریا پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد ماسٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منیر احمد ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 58215 میں ھبۃ الشافی

بنت چوہدری محمد سعید اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد سعید اختر والد موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد چوہدری نور احمد ناصر

مسل نمبر 58216 میں محمد شفقت چیمہ

ولد جوہدری محمد خاں چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ خاندانی ترکہ (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفقت چیمہ گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

مسل نمبر 58217 میں عائشہ جبین

زوجہ محمد شفقت چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ جبین گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

مسل نمبر 58218 میں نعیمۃ البشریٰ

بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/9800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعمیۃ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272 گواہ شد نمبر 2 مطہر احمد وصیت نمبر 35053

(بقیہ صفحہ 1)

(3) نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ یہ طلبہ بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے فیصلہ کرسکیں۔

(4) وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ یا معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے فوری رابطہ کریں۔

(5) تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

آنکھوں کا وصیتی فارم نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر (نور العین) سے حاصل کئے جاسکتے ہیں

WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **Physiotherapists** and **Physiotherapy** Assistants :

- who hold faith above fortune
- who are ever prepared to respond to the call of their Imam
- who can serve with a spirit of devotion and commitment
- who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence

who draw pleasure in toil and effort

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

تعلیمی اصلاحات صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ تعلیمی شعبے میں ایسی اصلاحات کی جائیں جو نئی نسل کو معاشرے کے روشن خیال اور متحرک فرد بنانے میں مدد دیں۔ تیز رفتار اقتصادی ترقی کیلئے سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں تعلیم کا فروغ بہت ضروری ہے۔ امتحانات کے نظام کو بہتر بنانا ہوگا۔ نصاب میں اسلامی تعلیمات اور دینی اقدار کے خلاف کوئی چیز شامل نہ کی جائے۔ اسلامیات کے نصاب میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں پر توجہ دی جائے۔ آئندہ مالی سال میں تعلیمی اصلاحات کیلئے 5 ارب روپے رکھے جائیں گے۔ تعلیمی اداروں میں سیاست کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ صدر مشرف نے ملک بھر میں امتحانی نظام یکساں بنانے کی منظوری دینے کے ساتھ اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافے کی تجویز کی بھی تائید کی۔ آزاد کشمیر سمیت تمام صوبوں میں نویں اور دسویں کا اکٹھا امتحان ہوگا سندھ کو اس مقصد کیلئے ایک سال کی رعایت دی جائے گی۔ وفاقی وزیر تعلیم اشرف قاضی نے کہا کہ ہر صوبے میں پیپر ایک جیسے ہونگے۔

ایران پر حملے کا منصوبہ فائنل امریکی محکمہ دفاع کے حوالے سے اسرائیلی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے ایران کی ایٹمی تنصیبات پر حملے کیلئے منصوبہ بندی کو حتمی شکل دے دی ہے۔ جس کے مطابق بی ٹو بمبار طیاروں کے ذریعہ 5 روز میں 400 حساس مقامات کو تباہ کر دیا جائے گا۔ یہ حملہ بین الاقوامی سفارتکاری کی ناکامی پر کیا جائے گا۔ 24 ایٹمی تنصیبات 14 فوجی وفضائی اڈوں اور پاسداران انقلاب کے ہیڈ کوارٹر پر بمباری کی جائے گی۔ امریکی تھنک ٹینک نے حملے کیلئے دو منصوبوں پر غور کیا۔ پہلے منصوبے کے تحت بحیرہ اوقیانوس اور بحر ہند میں فوجی اڈوں پر موجود بمبار طیاروں کے ذریعہ ایران کے فوجی مقامات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ 75 زیر زمین کمپلیکس بموں سے اڑا دیئے جائیں گے۔ حملے سے قبل ایران کے ریڈار نیٹ ورک کو مفلوج کرنے کا منصوبہ ہے۔ یورینیم کی افزودگی کا پلانٹ بھی تباہ کیا جائے گا۔

یورینیم کی افزودگی ترک نہیں کرینگے ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران یورینیم کی افزودگی ترک نہیں کرے گا ایران دودھ پیتا بچہ نہیں جسے چاکلیٹ دیکر بہلا دیا جائے یورپی مذاکرات کار سونے کے بدلے اخروٹ اور چاکلیٹ دے رہے ہیں ہمیں دھمکانے کے ساتھ لالچ بھی دیا جا رہا ہے دو سال پہلے یورینیم کی افزودگی روکے رکھی، ایرانی عوام کو دوبارہ دھوکا نہیں دیا جاسکتا۔ مغرب مجبور نہ کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے انکار کردیں ایرانی ترجمان نے کہا کہ ہم اپنے حقوق کیلئے یورپ کو اقتصادی پیکج دینے کو تیار ہیں۔

ایران امریکہ جنگ خارج از امکان سعودی فرمانروا شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کی جنگ خارج از امکان ہے ایران کبھی تصادم کا راستہ اختیار نہیں کریگا۔ ایرانی دانشور اور عہدیدار قومی اور بین الاقوامی مفادات سے آگاہ ہیں۔

یورپی یونین کی مداخلت یورپی یونین کے وزراء خارجہ کے اجلاس میں ایران کو پیش کش کی گئی ہے کہ وہ عالمی اصولوں کی پاسداری کرے تو اسے پرامن جوہری پروگرام کا حق دیا جاسکتا ہے۔ ایران نے خیر مقدم کرتے ہوئے اس پیشکش کو قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سلامتی کونسل کی طرف سے 30 دن کی مدت ختم ہونے کے بعد ایران کے بارے میں نیا لائحہ عمل طے کرنے کیلئے سفارتی سرگرمیاں زوروں پر ہیں۔

شوکت عزیز لیبیا پہنچ گئے وزیر اعظم شوکت عزیز دو روزہ دورے پر ترپیولی (لیبیا) پہنچ گئے۔ طیارے میں گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ لیبیا نے ہر آزمائش میں ساتھ دیا ہے۔ اس دورے سے تعلقات مزید مستحکم ہونگے۔

امریکی دباؤ قبول نہیں وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ حکومت کوئی فیصلہ امریکی دباؤ کے تحت نہیں کرے گی۔ برابری کی سطح پر بات ہو گی۔ بھارت امریکہ معاہدے سے خطہ عدم استحکام کا شکار ہو گا۔ توانائی کی ضرورت پوری کرنے کیلئے سول ایٹمی ٹیکنالوجی کے معاہدے مختلف ممالک سے جائیں گے۔

رخواست دعا

❁ مکرم معین الدین صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم حسن دین بھٹی صاحب دارالنصر غربی ریٹائرڈ کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ گردوں کے انفیکشن اور پراسٹیٹ گلینڈز کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیز گرنے کی وجہ سے دائیں ٹانگ کے کولہے میں شدید تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچا مکرم مسعود احمد ناصر صاحب ولد مکرم حکیم محمد صدیق صاحب مرحوم طب جدید والے، کینیڈا میں ہڈیوں کے کینسر میں مبتلا ہیں اب ان کی حالت تشویشناک حد تک خراب ہوگئی ہے اور وہ ICU میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم اسامہ وسیم خاں صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ میرے چچا مکرم نعیم احمد خاں صاحب ولد مکرم سیف اللہ خالد صاحب لندن ایک حادثہ میں زخمی ہوئے اور اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ مکرم نعیم احمد خاں صاحب مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر سابق مینیجر الفضل کے پوتے ہیں احباب کرام کی خدمت میں ان کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مئی	
طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

صفائی کی طرف توجہ دینے سے ہم کئی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

خوشخبری، خوشخبری، خوشخبری
جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء
نہایت ارزاں ائیر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی ایمبیسی اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا دس سالہ تجربہ
قارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیر نگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، بیچرکار، دیجی، مخمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

اعلان داخلہ الصادق اکیڈمی
الصادق اکیڈمی ربوہ میں نئے تعلیمی سال سے بوائز ہائی سکول کو گرلز ہائی سکول سے الگ نئے کیمپس میں شروع کر رہا ہے۔ جس کیلئے داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہوگا۔
i۔ ہائی سکول فار بوائز میں کلاس 6th، 7th اور 8th کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔
ii۔ ہائی سکول فار گرلز میں کلاس 6th، 7th اور 8th کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔
iii۔ کلاس 1st سے کلاس 5th تک کا داخلہ ٹیسٹ 10 جون بروز ہفتہ ہوگا۔
❁ ٹیسٹ اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین میں صبح 7 بجے شروع ہوگا۔
❁ داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی ل سے دستیاب ہیں۔
نوٹ:۔ ادارہ میں بی۔اے، بی۔ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ کلرک کی آسامی کیلئے تجربہ کار مدد گار کی ضرورت ہے۔ (مزید معلومات کیلئے رابطہ)
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
PH:6211637-6214434

C.P.L 29-FD